دعوتِ تقویٰ

Dawat-e-Taqwa

تعارف

facebook.com/dawatetaqwa

مرکزی جماعت قاسمیہ فیروزیہ اہلسنت پاکستان (ٹرسٹ)

فیروزی چوک ، سید آباد، گلستان جوہر بلاک 12، کراچی، پاکستان

www.ferozi.org, Email:info@ferozi.org

+92 300 3754569

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیمo

الحمد للہ ، الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونومن بہ و نتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادیء لہ ونشھد ان لا الہ الااللہ ونشھد ان سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسولہ۔

الحمدللہ! صد شکر ہے پروردگارِ عالم کا کہ اس نے ہمیں مسلمان بنایا اور آزاد وطن عطا فرمایا۔ جیسا کہ سب کے علم میں ہے اور سب دیکھ رہے ہیں کہ مسلمانوں کی پستی بڑھتی جارہی ہے اور خصوصاً پاکستان پر نئی نئی آفتیں اور مشکلات دن بدن بڑھتی جارہی ہیں۔ بحیثیت مسلمان اور پاکستانی ہونے کے ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ ہم خراب ہوتے ہوئے حالات کی وجہ تلاش کریں اور اس کا علاج کرنے کی کوشش کریں۔

گزشتہ 65 برسوں میں تمام دوائیں استعمال کر کے دیکھ لیا گیا کوئی دوا کارگر نہیں ہوئی، سیاست بھی کرلی حکومت بھی کرلی، پارٹیاں بھی بنالیں، پولیس کا محکمہ بھی قائم کردیا، اسپیشل برانچ اورسی آئی ڈی کا محکمہ بھی قائم کردیا، رینجرز اور ایجنسیاں بھی قائم کردی گئیں۔لیکن:

مرض بڑھتا ہی گیا جوں جوں دوا کی

آخر کیوں! ہمارے ساتھ ہی ایسا کیوں ہورہا ہے؟ خوف ہم پر طاری ہے، ساری دنیا ہماری مخالف ہے۔ساری دنیا ہمیں گرانا چاہتی ہے، امریکہ ہمارا دشمن ہے، نیٹو کے پچاس ممالک ہمارے دشمن ہیں، ہندوستان ہمارا دشمن ہے۔ہمیں سوچنا چاہیے، آخر اللہ نے ہمیں عقلِ سلیم عطا فرمائی ہے۔ ہمیں سوچنا چاہیے کہ آخر ہمارے ساتھ ہی ایسا کیوں ہورہا ہے!

ہم یہ سوچتے ہیں اور ہماری تشخیص یہ ہے کہ چونکہ ہم میں سے تقویٰ ختم ہوگیا ہے، تقویٰ یعنی خوف خدا! ہمارے دلوں سے نکل گیا ہے، ہم خدا کو اس کے رسول کو بھول گئے ہیں اس لیے ہر طرف سے ہم پر پریشانیاں اور آفتیں نازل ہورہی ہیں۔اور کیوں نہ ہوں کہ ہم سیدھی راہ سے ہٹ گئے ہیں۔ بے راہ روی، چوری، ڈکیتی، فحاشی، زنا، بے ایمانی قتل وغارت ہر برائی عام ہے۔

اول تو خوف خدا ہم میں سے ختم ہو گیا ہے اور پھر ہم میں سے اخلاص ختم ہو گیا ہے۔ دین کا دارومدار، اللہ کا اور اس کے رسول کا دارومدار، قرآن وحدیث کا، حکومت کا، سیاست کا، تجارت کا، کاروبار کا، تمام کا دارومدار تقویٰ اور اخلاص پر ہے۔ اگر قوم میں تقویٰ اور اخلاص آجائے تو کسی محکمے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور اگر پڑی بھی تو محکموں کے عملے میں بھی تو تقویٰ ہوگا۔ اگر ان میں بھی تقویٰ اور اخلاص آگیا تو وہ اپنے ذاتی مفاد کے لیے لوگوں کا خون نہیں بہائیں گے۔ اگر تقویٰ اور اخلاص امرا میں آجاتا ہے، وزیروں میں حکمرانوں میں آجاتا ہے تو ناانصافی نہیں ہوگی، بے جا مہنگائی نہیں ہوگی، قتل وغارت ودہشت گردی نہیں ہوگی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ تقویٰ کو عام کیا جائے، خوف خدا کو دلوں میں بیدار کیا جائے۔ جدوجہد کی جائے، علمی اور عملی جہاد کیا جائے، فکری جہاد کیا جائے تاکہ ہم، مسلمان، پاکستانی قوم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف رجوع کرلیں۔ سیاستدانوں، حکمرانوں، امریکہ، برطانیہ اور دوسری دنیاوی طاقتوں سے رخ موڑ کر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف، ان کے بتائے گئے رستے کی طرف متوجہ ہوا جائے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ:

اگر تم اللہ کی راہ میں جہاد نہیں کرسکتے تو انتظار کرو کہ اللہ تبارک وتعالیٰ تم پر اپنا عذاب نازل کردے اور خبردار ہوجاؤ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

جہاد صرف اس کو نہیں کہتے کہ آپ میدان جنگ میں جاکر لڑیں۔ اگر صرف لڑنا ہی مراد ہوتا تو اس کو فی سبیلہ یعنی اللہ کی راہ میں نہیں کہا جاتا۔ جہاد مسلمانوں پر فرض ہے اور جہاد اس کو کہتے ہیں کہ وقت، زمانے، حالات ومعاملات میں جہاں ضرورت ہو وہاں پر آپ سینہ سپر ہو کر کھڑے ہوجائیں۔ جہاد قلم سے بھی ہوتا ہے۔ لکھنا، لوگوں تک حق بات پہنچانا، یہ بھی جہاد ہے۔ علم حاصل کرنا اس کے لیے سفر کرنا یہ بھی جہاد ہے۔

قرآن کریم میں بے شمار مقامات پر اللہ تبارک وتعالیٰ نے تقویٰ کی تلقین فرمائی ہے اور تقویٰ خوف خدا کو کہتے ہیں۔ خدا کا خوف دل میں آنا بڑی رحمت ہے، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے بڑی نعمت خوف خدا ہے کہ دل میں خدا کا خوف آجائے۔ اور قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کا یہی منشا

ہے کہ آپ خوف خدا اختیار کریں۔ تقویٰ سے ہی آپ کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اگر آپ کے دل میں خدا کا خوف ہوگا تو آپ ایک مکھی کو بھی نہیں ماریں گے، آپ کسی کا نقصان نہیں کریں گے، اگر خدا کا خوف دل میں ہوگا تو آپ کسی کو قتل نہیں کریں گے کسی کی چوری نہیں کریں گے، آپ کہیں گے کہ اللہ تو دیکھ رہا ہے نا، میں اِس کا جواب کیسے دوں گا۔ اگر تقویٰ یعنی خوف خدا آپ کے دل میں ہوگا نماز کا وقت ہوگا تو آپ کہیں گے کہ مجھے نماز پڑھ لینی چاہیے، اللہ مجھ سے پوچھے گا تو کیا جواب دوں گا، اگر آپ کے پاس مال ہے اور خوف خدا دل میں ہے تو آپ کہیں گے کہ اس کا حساب مجھ سے لیا جائے گا، مجھے زکوٰۃ فوراً دے دینی چاہیے۔ آپ کے دل میں خوف خدا ہوگا تو آپ بینک میں پیسے سود پر جمع کروا کر حرام نہیں کھائیں گے۔ اگر خدا کا خوف دل میں ہے تو آپ کہیں گے کہ یہ تو میں گند کھا رہا ہوں، گندی چیز، حرام چیز میں کھا رہا ہوں۔ پورا ملک اس میں ڈوبا ہوا ہے۔ ایڈورٹائز کیا جاتا ہے کہ فکس ڈیپازٹ پر اتنا منافع اور اُتنا منافع۔ آپ کا پیسہ پڑا رہتا ہے اور منافع آتا رہتا ہے۔ مسلمانوں کو اب اس سے کراہیت بھی نہیں ہوتی۔ بڑے بڑے دیندار کہلانے والے لوگ سود کھا رہے ہیں۔ ایمان کو بیدار کرنا ہے، تقویٰ پیدا کرنا ہے، خدا کا خوف پیدا کرنا ہے، اسی کو جگانا ہے۔

خوف خدا کس کو کہتے ہیں؟..... حالات کیا ہیں، وقت کیسا ہے؟، تقاضا اور حکمت کیا ہے، اس کو نہیں دیکھنا ہے، دیکھنا یہ ہے کہ " کہا کیا ہے!" رزلٹ کی طرف نہیں دیکھا جائے گا، امر کی طرف، حکم کی طرف دیکھا جائے گا کہ کہا کیا ہے! کیا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ نے کیا حکم دیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے، اُسے دیکھا جائے گا اور اُس پر عمل کیا جائے گا۔ مثال کے طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال فرمانے سے قبل روم سے آنے والے لشکر سے مقابلے کے لیے مسلمانوں کا ایک لشکر تشکیل کیا اور حکم فرمایا کہ یہ لشکر مدینہ منورہ سے نکل کر جائے گا اور اُن کا مقابلہ کرے گا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال فرمایا اور مسلمانوں میں خلفشار اور اختلاف پیدا ہو گیا کہ اس لشکر کو نہ بھیجا جائے اب حالات تبدیل ہو گئے ہیں اس کی ضرورت مدینہ منورہ میں زیادہ ہے۔ تمام صحابہء کرام نے لشکر کو بھیجے جانے کی مخالفت کی

لیکن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کسی کی بات نہیں مانی اور اس لشکر کو یہ کہہ کر روانہ کیا کہ اگر مدینہ خالی ہو جائے اور بھیڑیئے آ کر مجھے نوچ کر لے جائیں تب بھی میں اس لشکر کو نہیں روکوں گا جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیار کیا ہے اور بھیجنے کا حکم فرمایا ہے۔ یعنی حکمت عملی کیا ہوگی اور کیا نہیں ہوگی اس کو نہیں دیکھنا بلکہ یہ دیکھنا ہے کہ حکم کیا ہے۔

ہم آخرت کو بھول گئے ہیں، ہم یہ بھول گئے ہیں کہ ہمیں مرنا بھی ہے، آخرت اور حساب دینے پر گویا کہ ایمان ہی نہیں رہا اور بس یہ دنیا ہی سب کچھ ہے۔ جو کچھ ہے یہیں ہے، اس کے بعد کچھ نہیں ہے۔ اور اگر کچھ ہے بھی تو جب ہوگا تب دیکھیں گے ابھی تو ہم اپنی دنیا صحیح کر لیں۔ ہمارے پاس مال بھی ہے، آل بھی ہے، بینک بیلنس بھی ہے، سب کچھ ہے اگر نہیں ہے تو بس خوف خدا نہیں ہے۔ والدین کو کچھ پرواہ نہیں کہ اولاد کیا کر رہی ہے ان کا کردار کیا ہے۔ استاد کو بھی فکر نہیں کہ نئی نسل کس رستے پر جا رہی ہے، ہر شخص سیاستدان ہے، ہر لڑکا سیاستدان ہے، ہر لڑکی سیاستدان ہے، جسے دیکھیں وہ سیاست پر بات کر رہا ہے۔ بس اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات کوئی نہیں کر رہا۔ علماء کی اکثریت بھی اخلاص سے خالی ہے، تقویٰ سے دور ہے، خوف خدا دلوں میں نہیں ہے۔ علم، مدرسے، اسکول سب سیاست کی نذر ہو گئے ہیں، انگریزی جمہوریت کی بھینٹ چڑھائے جا رہے ہیں۔

دنیا بھٹک گئی ہے، مسلمان اپنی راہ سے ہٹ گئے ہیں۔ اصل سے غافل ہو گئے ہیں۔ ہر شخص پریشان ہے، بے قرار ہے اور سکون کی تلاش میں کوئی یوگا کر رہا ہے، کوئی دوائیں استعمال کر رہا ہے، کوئی میوزک سن رہا ہے۔ سمجھتے ہیں کہ میوزک سے سکون ملتا ہے، نہیں نہیں میوزک تو اور بے قرار کر دیتا ہے، دماغ کو گنگ کر دیتا ہے اور میوزک سننے والے سمجھتے ہیں کہ سکون مل رہا ہے۔ اللہ نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ موسیقی سے دلوں کو سکون ملتا ہے بلکہ اللہ نے تو فرمایا ہے کہ:

خبردار! دلوں کا اطمینان اللہ کے ذکر میں ہے۔

اللہ کے رسول نے تو فرمایا ہے کہ الدنیاء ملعون وما فیھا الا بذکر اللہ، دنیا ملعون ہے اور وہ سب کچھ بھی جو اس دنیا میں ہے سوائے اللہ کے ذکر کے۔ اللہ کا ذکر کر کے دیکھیں، اللہ کو یاد کر کے

دیکھیں کہ سکون ملتا ہے یا نہیں۔۔یقیناً بہت سکون اور اور اطمینان میں ہیں وہ جو اللہ کی طرف متوجہ ہیں، اس سے خوف رکھتے ہیں۔

دعوت تقویٰ کے نام سے اس مشن کا آغاز کیا گیا ہے کہ قوم میں، تقویٰ، خوف خدا اور اخلاص کو عام کیا جائے مسلمانوں کا، پاکستان کا کھویا ہوا وقار دوبارہ بحال کیا جائے۔اس مقصد کے لیے یہ پلیٹ فارم مہیا کیا جارہا ہے۔اگر آپ صحافی ہیں، مصنف ہیں تو تقویٰ اور خوف خدا کا پرچار کریں، آرٹسٹ ہیں، گلوکار، اداکار، صداکار ہیں تو ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں، استاد ہیں، لیکچرر ہیں تو خوف خدا کو دل میں رکھ کر کام کریں، سیاستدان ہیں، لیڈر ہیں، حکومت میں ہیں، افسر ہیں یا آپ کے پاس اختیار ہے تو خوف خدا کے ساتھ کام کریں۔ ہر شخص اپنے اپنے طور پر، انفرادی طور پر، اپنی آخرت کی خاطر، اللہ کی رضا کی خاطر اس مشن پر کام کرے اور اپنے حلقہء احباب میں، عزیز واقارب میں، اپنی پارٹیوں میں، اپنے دفاتر میں تقویٰ کا پرچار کرے۔ چاہے دعوت تقویٰ کا پلیٹ فارم استعمال کرے یا نہیں اپنے حصے کا چراغ جلاتا رہے اور کسی بھی فرقے یا مسلک سے، کسی بھی سیاسی پارٹی یا یونین سے، کسی بھی ادارے یا علاقے سے بے نیاز ہو کر صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا اور خوشنودی کی خاطر اس مشن کو اپنائے اور انفرادی طور پر اس پر کام کرے۔اگر آپ ``دعوت تقویٰ`` کا پلیٹ فارم استعمال کرنا چاہتے ہیں، باقاعدہ ایک ٹیم کا حصہ بن کر کام کرنا چاہتے ہیں تو ممبر شپ فارم پُر کر کے ارسال کریں۔فیس بک استعمال کرتے ہیں تو فیس بک پر ہمارا ساتھ دیجیے۔وقتاً فوقتاً شائع ہونے والا لٹریچر آپ کو فراہم کیا جاتا رہے گا۔

وما علینا الا البلاغ

وتعاونوا على البر والتقوى

اور آپس میں مدد کرو نیکی پر اور پرہیزگاری پر (القرآن)

www.facebook.com/dawatetaqwa

If you want to be a member of Dawat-e-Taqwa

Click here for online membership form